

Do not open this Test Booklet until you are asked to do so.

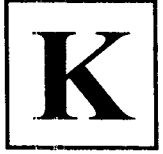
इस परीक्षा पुस्तिका को तब तक न खोलें जब तक कहा न जाए।

Read carefully the Instructions on the Back Cover (Pages 19 & 20) of this Test Booklet.

इस परीक्षा पुस्तिका के पिछले आवरण (पृष्ठ 19 व 20) पर दिए गए निर्देशों को ध्यान से पढ़ें।

For Instructions in Urdu see Page 2 of this Booklet.

उर्दू में निर्देशों के लिए इस पुस्तिका का पृष्ठ 2 देखें।



Instructions for Candidates :

1. This booklet is a supplement to the Main Test Booklet for those candidates who wish to answer **EITHER** Part—IV (Language—I) **OR** Part—V (Language—II) in **URDU** language, but **NOT BOTH**.
2. Candidates are required to answer Parts—I, II, III from the Main Test Booklet and Parts—IV and V from the languages chosen by them.
3. Questions on English and Hindi languages for Part—IV and Part—V have been given in the Main Test Booklet. Language Supplements can be asked for separately.
4. Use **Blue/Black Ballpoint Pen only** for writing particulars on this page/marking responses in the Answer Sheet.
5. The CODE for this Language Booklet is **K**. Make sure that the CODE printed on **Side-2** of the Answer Sheet and on your Main Test Booklet is the same as that on this Language Supplement Booklet. In case of discrepancy, the candidate should immediately report the matter to the Invigilator for replacement of the Language Supplement Test Booklet.
6. This Test Booklet has **Two** Parts—IV and V, consisting of **60** Objective-type Questions and each carrying 1 mark :
Part—IV : Language—I (Urdu) (Q. Nos. 91-120)
Part—V : Language—II (Urdu) (Q. Nos. 121-150)
7. Part—IV contains 30 questions for Language—I and Part—V contains 30 questions for Language—II. In this Test Booklet, only questions pertaining to Urdu Language have been given. **In case the language(s) you have opted for as Language—I and/or Language—II is a language other than Urdu, please ask for a Test Booklet that contains questions on that Language. The languages being answered must tally with the languages opted for in your Application Form.**
8. Candidates are required to attempt questions in Part—V (Language—II) in a language other than the one chosen as Language—I (in Part—IV) from the list of languages.
9. Rough work should be done only in the space provided in the Test Booklet for the same.
10. The answers are to be recorded on the OMR Answer Sheet only. Mark your responses carefully. No whitener is allowed for changing answers.

परीक्षार्थियों के लिए निर्देश :

1. यह पुस्तिका मुख्य परीक्षा पुस्तिका की एक परिशिष्ट है, उन परीक्षार्थियों के लिए जो या तो भाग—IV (भाषा—I) या भाग—V (भाषा—II) उर्दू भाषा में देना चाहते हैं, लेकिन दोनों नहीं।
2. परीक्षार्थी भाग—I, II, III के उत्तर मुख्य परीक्षा पुस्तिका से दें और भाग—IV व V के उत्तर उनके द्वारा चुनी भाषाओं से।
3. अंग्रेजी व हिन्दी भाषा पर प्रश्न मुख्य परीक्षा पुस्तिका में भाग—IV व भाग—V के अन्तर्गत दिए गए हैं। भाषा परिशिष्टों को आप अलग से माँग सकते हैं।
4. इस पृष्ठ पर विवरण अंकित करने एवं उत्तर-पत्र पर निशान लगाने के लिए केवल नीले/काले बॉलपॉइंट पेन का प्रयोग करें।
5. इस भाषा पुस्तिका का संकेत **K** है। यह सुनिश्चित कर लें कि इस भाषा परिशिष्ट पुस्तिका का संकेत, उत्तर-पत्र के पृष्ठ-2 एवं मुख्य परीक्षा पुस्तिका पर छपे संकेत से मिलता है। अगर यह भिन्न हो, तो परीक्षार्थी दूसरी भाषा परिशिष्ट परीक्षा पुस्तिका लेने के लिए निरीक्षक को तुरन्त अवगत कराएँ।
6. इस परीक्षा पुस्तिका में दो भाग—IV और V हैं, जिनमें 60 वस्तुनिष्ठ प्रश्न हैं तथा प्रत्येक 1 अंक का है :
भाग—IV : भाषा—I (उर्दू) (प्रश्न सं० 91-120)
भाग—V : भाषा—II (उर्दू) (प्रश्न सं० 121-150)
7. भाग—IV में भाषा—I के लिए 30 प्रश्न और भाग—V में भाषा—II के लिए 30 प्रश्न दिए गए हैं। इस परीक्षा पुस्तिका में केवल उर्दू भाषा से सम्बन्धित प्रश्न दिए गए हैं। यदि भाषा—I और/या भाषा—II में आपके द्वारा चुनी गई भाषा(एँ) उर्दू के अलावा है/हैं, तो कृपया उस भाषा वाली परीक्षा पुस्तिका माँग लें। जिन भाषाओं के प्रश्नों के उत्तर आप दे रहे हैं वह आवेदन पत्र में चुनी गई भाषाओं से अवश्य मेल खानी चाहिए।
8. परीक्षार्थी भाग—V (भाषा—II) के लिए, भाषा सूची से ऐसी भाषा चुनें जो उनके द्वारा भाषा—I (भाग—IV) में चुनी गई भाषा से भिन्न हो।
9. रफ़ कार्य परीक्षा पुस्तिका में इस प्रयोजन के लिए दी गई खाली जगह पर ही करें।
10. सभी उत्तर केवल OMR उत्तर-पत्र पर ही अंकित करें। अपने उत्तर ध्यानपूर्वक अंकित करें। उत्तर बदलने हेतु श्वेत रंगक का प्रयोग निषिद्ध है।

Name of the Candidate (in Capitals) : _____

परीक्षार्थी का नाम (बड़े अक्षरों में) _____

Roll Number (in figures) : _____

अनुक्रमांक (अंकों में) _____

(in words) : _____

(शब्दों में) _____

Centre of Examination (in Capitals) : _____

परीक्षा-केन्द्र (बड़े अक्षरों में) _____

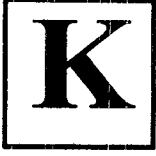
Candidate's Signature : _____

परीक्षार्थी के हस्ताक्षर _____

Invigilator's Signature : _____

निरीक्षक के हस्ताक्षर _____

Facsimile signature stamp of Centre Superintendent _____



AK14I

پرچہ—I

ضمیمہ اردو زبان

حصہ—IV اور V

اس کتابچے میں 20 صفحات ہیں۔

اس سوالنامے کو اُس وقت تک نہ کھولیں جب تک کہا نہ جائے۔
اس سوالنامے کی پشت (صفحہ نمبر 19 اور 20) پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔

امیدواروں کے لئے ہدایات:

- 1- یہ کتابچہ اُن امیدواروں کے لئے بنیادی سوالنامے کا ضمیمہ ہے جو یا تو حصہ—IV (زبان—I) یا حصہ—V (زبان—II) کا جواب اردو زبان میں دینا چاہتے ہیں، لیکن دونوں نہیں۔
- 2- امیدوار حصہ—I، II، III کے جواب بنیادی سوالنامے سے دیں اور حصہ—IV اور V کے جوابات اُن زبانوں میں لکھنے ہوں گے جن کا انھوں نے انتخاب کیا ہے۔
- 3- حصہ—IV اور V میں ہندی اور انگریزی زبانوں کے سوالات بنیادی سوالنامے میں دیئے گئے ہیں۔ زبان کے ضمیمے کو الگ سے مانگا جاسکتا ہے۔
- 4- اس صفحے پر تفصیلات لکھنے اور جوابی شیٹ پر نشان لگانے کے لیے صرف نیلے / کالے بال پوائنٹ پین کا ہی استعمال کریں۔
- 5- اس سوالنامے کا کوڈ **K** ہے۔ اس بات کی تصدیق کر لیجیے کہ اس ضمیمے کا کوڈ، جوابی شیٹ کی دوسری جانب دیا گیا کوڈ اور بنیادی سوالنامے کا کوڈ ایک جیسا ہی ہے۔ اگر اُس میں کہیں کوئی فرق ہو تو امیدوار فوراً اپنے نگران کو اس کی اطلاع دے کر اس سے زبان کے سوالنامے کا دوسرا ضمیمہ طلب کر سکتے ہیں۔
- 6- اس سوالنامے کے دو حصے—IV اور V ہیں جو 60 معروضی سوالات پر مشتمل ہیں اور ہر سوال ایک (1) نمبر کا ہے۔
حصہ—IV: زبان—I (اردو) (سوال نمبر 91 تا 120)
حصہ—V: زبان—II (اردو) (سوال نمبر 121 تا 150)
- 7- حصہ—IV میں زبان—I کے 30 سوال اور حصہ—V میں زبان—II کے 30 سوال ہیں۔ اس سوالنامے میں صرف اردو کے سوالات ہیں۔ اگر آپ نے زبان—I اور یا / زبان—II کی حیثیت سے اردو کے سوا کسی دوسری زبان کا انتخاب کیا ہے تو آپ اپنے انتخاب کردہ زبان کا سوالنامہ طلب کیجیے۔ آپ کے جواب اسی زبان میں ہونے چاہئیں جسے آپ نے اپنی درخواست میں انتخاب کیا ہے۔
- 8- امیدواروں نے حصہ—IV (زبان—I) کی حیثیت سے جس زبان کا انتخاب کیا ہے، حصہ—V (زبان—II) کے جواب انھیں اس کے علاوہ زبانوں کی فہرست میں سے کسی میں دینے ہوں گے۔
- 9- امیدوار کو کچا کام امتحان کے سوالنامے میں دی گئی خالی جگہ میں ہی کرنا ہوگا۔
- 10- جوابات کا اندراج صرف OMR جواب نامے پر ہی کرنا ہوگا۔ جوابی نشانات احتیاط سے لگائیں۔ سفیدے کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

امیدوار کا نام (جلی حروف میں):

رول نمبر (اعداد میں):

(الفاظ میں):

امتحان کا مرکز (جلی حروف میں):

امیدوار کے دستخط:

سینئر سپرنٹنڈنٹ کے دستخط کی مہر:

امیدوار اس حصے کے سوالوں کے جواب

صرف تب ہی دیں اگر انھوں نے

زبان-I کا آپشن اردو چنا ہو۔

حصہ— IV : زبان—I

اردو

| | |
|---|---|
| (3) دل کو | ہدایات : نیچے دیے گئے شعری حصے کو پڑھیے اور دیے گئے |
| (4) مال کو | متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے |
| 93- انسان کی کمائی علم ہے تو شہد کی مکھی کی کمائی کیا ہے؟ | (سوال نمبر 91 تا 96) : |
| (1) شہد | رکھتے ہو اگر ہوش تو اس بات کو سمجھو |
| (2) کلیاں | تم شہد کی مکھی کی طرح علم کو ڈھونڈو |
| (3) پھول | یہ علم بھی اک شہد ہے اور شہد بھی ایسا |
| (4) پتیاں | دنیا میں نہیں شہد کوئی اس سے مصفا |
| 94- انسان کی بڑائی کس میں ہے؟ | یہ عقل ہے آگینے کو دیتا ہے اسفا کی |
| (1) کسی کی خوشامد کرنے میں | ہے شہد تو مکھی کی ، یہ انسان کی کمائی |
| (2) جھوٹی تعریف کرنے میں | سچ پوچھو تو انسان کی عظمت ہے اسی سے |
| (3) لپ علم کی اہمیت بیان کرنے میں | اس خاک کے پتلے کو ڈھونڈتا ہے اسی لئے |
| (4) شہد کے فائدے بیان کرنے میں | پھولوں کی طرح اپنی کتابوں کو سمجھنا |
| 95- شاعر کے نزدیک اگر علم کا چرکا لگ جائے تو کس کو پھولوں | چرکا ہو اگر تم کو بھی کچھ علم کے رس کا |
| کی طرح سمجھنا ہوگا؟ | 91- شاعر نے علم کو کس کی طرح ڈھونڈنے کو کہا ہے؟ |
| (1) دماغ کو | (1) شہد کی مکھی کی طرح |
| (2) آنکھ کو | (2) محقق کی طرح |
| (3) کتابوں کو | (3) طالب علم کی طرح |
| (4) ذہن کو | (4) عالم کی طرح |
| | 92- شاعر نے مصفا شہد کسے کہا ہے؟ |
| | (1) دولت کو |
| | (2) علم کو |

99۔ با معنی تحریر کی غرض سے جچوں سے لے کر لے کر ضروری ہے کہ 99

پہلے کرے یاں (Crayon) کے ذریعے لکھنے، دائروں اور دیگر بنیادی شکلوں کا خاکہ بنانے جیسی ہر گروہوں کے ذریعے اپنی مہارتیں پیدا کریں۔

- (1) جذباتی
- (2) زندگی کو محفوظ رکھنے کی
- (3) ادراکی
- (4) حرکی

100۔ کسی دوست کو خط لکھتے وقت آموزگار کو جس پہلو پر دھیان

دینا چاہیے؟

- (1) تحریر دوسروں پر واضح ہو سکے، مخففات کا استعمال، واضح واضح حد سے لے کر 8 (I)
- (2) ذاتی، کسی خاص وضع کے بغیر
- (3) ایک خاص وضع، ذاتی پہلوؤں پر زور، مخففات کا استعمال
- (4) ذاتی باتیں نہ کرنا، درست وضع کا استعمال

101۔ زبان سیکھنے کے دوران طلبہ کو بولنے کی وقت مانگنے تلفظ پر

اعتماد نہیں رہتا۔ اس مشکل پر قابو پانے کا ایک طریقہ ہے

- (1) کلاس روم میں تھیل جیسی مشقیں کرانا جن میں طلبہ ایک دوسرے سے باتیں کر سکیں
- (2) کسی ماہر کی مدد سے بولنے کی خامیوں کو دور کرنے کے لیے خصوصی مشقیں کرانا
- (3) غلطی ہوتے ہی اس کی اصلاح کر لینا
- (4) کلاس روم میں بلند آواز سے پڑھنا

96۔ عظمت کا مطلب ہے

- (1) بڑائی
- (2) نیکی
- (3) اچھائی
- (4) بلندی

ہدایات نیچے دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 97 تا 111) :

97۔ اس مشق میں ایک مختصر اقتباس میں چند لفظ چھوڑ دیے گئے

ہیں۔ طالب علم کو اپنے مطالعے کی بنیاد پر خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھنے ہیں۔ اس مشق کا مقصد طالب علم کی مندرجہ ذیل میں سے کس صلاحیت کا اندازہ کرنا ہے؟

- (1) نئے الفاظ کا استعمال
- (2) تخیل کرنا
- (3) لفظوں کا تلفظ
- (4) لفظوں کو سمجھنا

98۔ بات کا بتلنا بنانا کا مطلب ہے

- (1) چھوٹی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا
- (2) ہر وقت طے دینا
- (3) زیادہ باتیں کرنا
- (4) چھوٹی سی بات پر لڑنا جھگڑنا

105۔ کئی زبانیں بولنے والے طلبہ کی کلاس میں کسی ایک زبان کی تدریس سے ہوتا ہے

- (1) یکساں زبانیں بولنے والے گروپ میں شامل کیے جانے سے طلبہ کے سیکھنے کا عمل تیز تر ہو جاتا ہے
- (2) سکھائی جانے والی زبان میں بات چیت کو فروغ دینے کے مقصد کے تحت طلبہ کو کوئی اور زبان بولنے سے باز رکھنے کی سرگرمی کوشش کی جاتی ہے
- (3) آپس میں بات-چیت نہ کر پانے کے سبب کلاس غیر دلچسپ ہو جاتا ہے
- (4) تلفظ اور لہجے اور نحوی ساختوں میں فرق پر بات چیت کا موقع ملتا ہے جس سے سکھائی جانے والی زبان کی فہم اور استعمال میں بہتری آتی ہے

106۔ زبان کی منتقلی اس بات پر اثر انداز ہوتی ہے کہ کوئی آموزگار کسی ثانوی / غیر ملکی زبان پر کتنی مہارت حاصل کرتا ہے؟ یہ صورتحال بہتر ہو سکتی ہے اگر استاد

- (1) طلبہ میں خود اعتمادی اور باہمی بات چیت کو بڑھاوا دینے کے لیے گروپ سرگرمیوں پر زیادہ سے زیادہ توجہ دے
- (2) کوئی اور زبان سیکھنے میں طلبہ کی دشواریوں کا اندازہ کرنے کے لیے وقفے وقفے سے تشخیصی جانچ کرے
- (3) کلاس میں بتدریج مشکل تر تجزیوں کو پڑھے جانے کی شدید مشق کرائے
- (4) زبان 2 سیکھنے کی ٹھوس ادراکی بنیاد فراہم کرنے کے لیے زبان 1 کی عمومی مہارتوں کو مضبوط کرنے کی غرض سے سیکھنے کی مشقیں کرائے

102۔ ”میں نے آج ایک گیت کو بطور سبق استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ طلبہ اس گیت کو پڑھ کر یہ معلوم کریں گے کہ خالی جگہوں کو کن لفظوں سے بھرا جاسکتا ہے؟ پھر وہ گیت کو سن کر اندازہ کریں گے کہ وہ درست ہیں یا نہیں۔“
یہ اطلاع کی سرگرمی ہے۔

- (1) تصحیح
 - (2) فرق (Gap)
 - (3) منتقلی
 - (4) تبادلہ
- 103۔ عمر کا وہ مرحلہ جس میں بچہ کوئی زبان دیگر مراحل کے مقابلے میں زیادہ آسانی سے سیکھ سکتا ہے، وہ ہے

- (1) 8 سال کی عمر سے پہلے
- (2) 8 سال کے بعد
- (3) 10 سال کی عمر سے پہلے
- (4) 13 سال کے بعد

104۔ سیڈیا کی نشانی ہی کیجئے
”مواد زیادہ ہونے سے لاگت نہیں بڑھتی اور طلبہ کو زیادہ تفصیلی معلومات حاصل ہوتی ہے۔“

- (1) الیکٹرانک
- (2) براہ راست عملی کام / مظاہرات
- (3) اوور ہیڈ پروجیکٹر ٹرانس پیریز / سلائیڈس
- (4) کاغذ

109- کوئی غیر ملکی زبان سیکھنے والے طلبہ کو تلفظ کی مشکلوں کے سبب اس زبان کی کسی تحریر کو بولنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس دشواری پر قابو پایا جا سکتا ہے

(1) بلند آواز میں پڑھ کر تاکہ املا اور تلفظ کے درمیان تعلق کو سمجھا جا سکے

(2) لفظوں کو بلند آواز میں پڑھتے ہوئے اور درست تلفظ کو سن کر مشق کے طور پر اسے دہراتے ہوئے

(3) استاد کے تلفظ کی نقل کر کے

(4) 'مشکل' لفظ کو مشق کے طور پر اپنے آپ پڑھ کر

110- زبان کی تدریس کے کلاس میں خصوصی صلاحیتوں والے طلبہ میں وابستگی، کامیابی اور عزت نفس کے احساس کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

(1) ان طلبہ کی مخصوص ضرورتوں کے پیش نظر باصلاحیت اساتذہ کا تقرر کیا جائے

(2) ان طلبہ کو ایک ساتھ رکھا جائے تاکہ وہ اسکول کے اپنے دیگر ساتھیوں سے مل جل نہ سکیں

(3) مختلف نوعیتوں کی درسی کتابیں فراہم کی جائیں

(4) مل جل کر سیکھنے، باہمی تعاون اور بات چیت کے مواقع فراہم کیے جائیں

107- زبان سکھانے کی ایسی کلاس میں جہاں طلبہ کی صلاحیتوں میں فرق ہو، استاد کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ طلبہ

(1) تفویض کردہ کام کو گھر پر مکمل کرنے کے لیے اپنے والدین کے ساتھ اپنے استاد سے ملاقات کریں

(2) چھوٹے چھوٹے کلاس پراجیکٹ انجام دیں جن میں انہیں آپس میں بات چیت کرنے، سماجی رابطوں کی مہارت بڑھانے اور بڑے گروپوں میں رہ کر کام کرنے کا موقع مل سکے

(3) اپنے نمبر بڑھانے اور دیگر طلبہ کے برابر آنے کے لیے اسکول کے بعد ہونے والے خصوصی کلاسوں میں شریک ہوں

(4) اپنی مشکلوں کو سمجھنے کے لیے نفسیاتی معالج اور کلاس ٹیچر کے ساتھ وقفے وقفے سے ملاقات کریں

108- درسی کتابوں کے سوالات بعض اوقات کم تر سطح کے یا حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ اس صورت میں استاد

(1) درسی کتاب کا استعمال کم سے کم کرے

(2) پڑھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ ادبی تحریریں تجویز کرے

(3) تخلیقی انداز سے سوچنے اور مسائل حل کرنے والی سرگرمیوں کا موقع فراہم کر سکتا ہے

(4) اس طرح حاصل معلومات کی بنیاد پر سبق تیار کر سکتا ہے

انجینئر بننے کے بعد انھوں نے اپنے مضمون میں تحقیق کا کام شروع کیا۔ انھیں خلا کے نئے اصول اور نئی باتوں کا علم ہونے لگا جن سے ہندوستانی اب تک واقف نہیں تھے۔ آخر انھوں نے میزائل بنانے کا گر معلوم کر لیا۔ انھوں نے میزائل کے کامیاب تجربے کیے اور اس کے فنی اصولوں سے وہ پوری طرح واقف ہو گئے۔ ان کی مہارت سے بھارت کو اپنے میزائل پروگرام کے لیے کسی بیرونی ملک سے مدد لینے کی ضرورت نہیں رہی۔ پورے ہندوستان میں ان کی شہرت ہو گئی۔ لوگ انھیں 'میزائل مین' کے نام سے جاننے لگے۔ انھوں نے ہندوستان کو دنیا کے میزائل بنانے والے ملکوں کی صف میں لاکھڑا کیا۔

اپنی صلاحیت کی وجہ سے وہ حکومت ہند کے سائنسی مشیر بنائے گئے۔ ملک کے اس مایہ ناز سپوت کو حکومت نے 'بھارت رتن' کے خطاب سے نوازا ہے۔

ڈاکٹر عبدالکلام کو بہت سارے اعزاز ملے ہیں لیکن غرور ان کو چھو تک نہیں گیا۔ ان کا رہن سہن بالکل سادہ ہے۔ وہ انتہائی شریف اور دیانت دار انسان ہیں۔ انھیں شاعری اور موسیقی سے بھی لگاؤ ہے۔ تامل زبان میں ان کا ایک شعری مجموعہ شائع ہو چکا ہے۔ چہرے سے بھی وہ سائنس دان کم اور مصور یا موسیقار زیادہ نظر آتے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالکلام چاہتے ہیں کہ بھارت ایک مضبوط ملک بنے، اسے کسی دوسرے ملک کے سہارے کی ضرورت نہ پڑے اور ملک سے غریبی دور ہو جائے۔

112 - برہمن دوست کے والد نے عبدالکلام کی کیا خوبی دیکھ کر

انھیں ایک معیاری اسکول میں داخلہ کرایا؟

(1) اپنے بیٹے کے کہنے پر

(2) عبدالکلام کی بہن کے کہنے پر

(3) سائنس کے مضمون میں ان کے شوق اور ذہانت کو دیکھ کر

(4) ان کے حالات پر ترس کھا کر

111 - زبان سکھانے کی روایتی کلاس استاد مرکز کلاس ہوتی ہے جبکہ موجودہ زمانے کی کلاس طالب علم مرکز ہوتی ہے۔ روایتی کلاس کی ایک خصوصیت ہے

(1) طلبہ زبان سیکھنے کی خصوصی طور پر تیار سرگرمیوں میں شرکت کرتے ہیں یا انھیں انجام دیتے ہیں جبکہ استاد ان سرگرمیوں میں مدد دیتا ہے

(2) استاد لفظوں کو بول کر اور پڑھ کر سکھاتا ہے اور طلبہ اس کی نقل کرتے ہیں

(3) استاد درس دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طلبہ کو ان کی کارکردگی کے بارے میں وقفے وقفے سے باخبر رکھا جائے

(4) طلبہ کلاس کے باہر اپنے طور پر پڑھتے ہیں اور وقفے وقفے سے تحریری امتحان دیتے ہیں

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 112 تا 120)

عبدالکلام کا پندیدہ مضمون سائنس تھا۔ وہ اکثر سائنس کا مطالعہ کرتے یا سائنس کے تجربات پر بحث کرتے۔ ان کے برہمن دوست کے والد جو ہر شے سے تھے۔ انھوں نے سائنس کے مضمون میں عبدالکلام کا شوق اور ان کی ذہانت کو دیکھتے ہوئے انھیں ایک معیاری اسکول میں داخلہ کرا دیا۔ ہائی اسکول کی تعلیم کو انھوں نے کسی طرح پوری کر لی لیکن اب اعلیٰ تعلیم کے لیے پیسوں کی ضرورت تھی۔ اس موقع پر بہن نے ساتھ دیا۔ بھائی کی تعلیم کے لیے اس نے اپنے زیور فروخت کر کے پیسے فراہم کیے۔ اس طرح عبدالکلام نے اپنی تعلیم جاری رکھی۔ انھوں نے ایرونا تک انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ اس امتحان میں وہ اول آئے۔ اس وقت دنیا میں اس مضمون میں بہت کم انجینئر ہوتے تھے۔

117۔ سائنس کے علاوہ انھیں کن دو چیزوں سے خاص لگاؤ ہے؟

- (1) کھیل اور آرٹ
- (2) شاعری اور موسیقی
- (3) مصوری اور شاعری
- (4) آرٹ اور کرافٹ

118۔ وہ بھارت کو کیسا ملک دیکھنا چاہتے ہیں؟

- (1) طاقتور
- (2) امن پسند
- (3) مضبوط
- (4) مالدار

119۔ عبدالکلام کا شعری مجموعہ کس زبان میں شائع ہو چکا ہے؟

- (1) ملیالم زبان
- (2) تامل زبان
- (3) تملگو زبان
- (4) کنتھ زبان

120۔ علم کی جمع ہے

- (1) علومات
- (2) علوموں
- (3) علامت
- (4) علوم

113۔ عبدالکلام کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کے لیے ان کی بہن نے پیسے کا انتظام کیسے کیا؟

- (1) کسی رشتے دار سے ادھار لے کر
- (2) اپنے زیور بیچ کر
- (3) بینک سے قرض لے کر
- (4) زمین بیچ کر

114۔ انھوں نے پڑھ لکھ کر کون سی ڈگری حاصل کی؟

- (1) ایروٹانک انجینئرنگ کی
- (2) الیکٹرانک انجینئرنگ کی
- (3) سول انجینئرنگ کی
- (4) میکانیکل انجینئرنگ کی

115۔ عبدالکلام کی تکنیکی مہارت ملک کے کس کام آئی؟

- (1) ہیلی کاپٹر بنانے کے
- (2) میزائل بنانے کے
- (3) ہوائی جہاز بنانے کے
- (4) راکٹ بنانے کے

116۔ انھیں کس خطاب سے نوازا گیا؟

- (1) پدم بھوشن
- (2) پدم دھوشن
- (3) پدم شری
- (4) بھارت رتن

امیدوار اس حصے کے سوالوں کے جواب
صرف تب ہی دیں اگر انہوں نے
زبان-II کا آپشن اردو چنا ہو۔

ایک پہرے دار نے کہا: ”بادشاہ کا حکم ہے کہ تم جہاں لڑو، پکڑ لیے جاؤ۔“ رگھوپت سنگھ نے کہا: ”میرا لڑکا مر رہا ہے، اسے دیکھنے آیا ہوں، ذرا دیر کے لیے مجھے اندر چلا جانے دو، ابھی دیکھ کر لوٹ آتا ہوں۔ اس وقت جو جی چاہے کر لینا۔ میں راجپوت ہوں، جھوٹ ہرگز نہ بولوں گا۔“

پہرے دار نے کہا: ”دیکھ آؤ۔“ جب رگھوپت سنگھ گھر میں گیا تو دیکھا کہ لڑکا بے چین ہو رہا ہے اور بیوی فکر کے مارے بے حال ہو رہی ہے۔ میاں کو دیکھ کر بیوی کی ڈھارس بندھی۔ رگھوپت سنگھ نے بچے کو پیار کیا اور دوا کی تدبیریں بتائیں۔ پھر اپنی بیوی سے کہا: ”دروازے پر سپاہی کھڑا ہے، میں کہہ آیا ہوں کہ میں قید ہونے کو ابھی واپس آتا ہوں۔“ بیوی نے کہا: ”ایسا نہ کرو، دوسرے دروازے سے نکل جاؤ۔“ رگھوپت نے کہا: ”یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہو سکتا۔ میں قول دے چکا ہوں، اس کے خلاف نہیں کر سکتا۔“

یہ کہہ کر وہ دروازے پر آیا اور سپاہی سے کہنے لگا: ”لو میں آ گیا، اب مجھے پکڑ کر جہاں چاہو لے چلو۔“ سپاہی نے کہا: ”تمہیں پکڑنے کو میرا جی نہیں چاہتا، تم بھاگ جاؤ۔“ رگھوپت نے کہا: ”بہت بہتر، تم نے اس وقت میری مدد کی ہے، جب تم پر برا وقت آئے گا تو میں بھی تمہاری مدد کروں گا۔“ یہ کہہ کر رگھوپت آگے بڑھا اور غائب ہو گیا۔

121- رگھوپت کی تازہ سزا کیا؟

- (1) بہادر اور جری
- (2) خوشامدی اور چالاک
- (3) ڈرپوک اور کمزور
- (4) چالپوس اور نڈر

نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور اذنیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 121 تا 126)

راجپوتوں کے ایک سردار کا نام رگھوپت تھا۔ یہ بڑا بہادر اور جری تھا۔ اس نے کچھ لوگ اپنی فوج میں داخل کر لیے تھے اور ان کو ساتھ لے کر لڑا کرتا تھا۔ اس نے بہادری میں ایسا نام پیدا کر لیا تھا کہ بڑے بڑے مغل اس کا نام سن کر گھبرا جاتے تھے۔ اکبر کے سپاہیوں نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح اس کو پکڑ لیں مگر وہ ایک جگہ کب رہتا تھا جو اسے پکڑ سکتے۔

رگھوپت سنگھ کی ایک بیوی تھی اور اکلوتا بیٹا تھا۔ جب وہ اپنے دشمنوں سے لڑنے کو گھر سے نکلا تھا، اس کا بیٹا بہت بیمار تھا لیکن اس نے نہ تو اپنے پیار بچے کا خیال کیا، نہ بیوی کا۔ مغلوں سے لڑنے کو گھر سے نکل کھڑا ہوا۔ ہاں کبھی چوری چھپے کسی کو گھر بھیج دیتا تھا اور بیوی بچے کی خبر منگوا لیا کرتا تھا۔

رگھوپت سنگھ کو پکڑنے کو اکبر بادشاہ نے بہت سی فوج بھیجی مگر وہ کسی کے ہاتھ نہ آیا۔ پھر بادشاہ نے اس کے گھر پر پہرہ بٹھا دیا۔ اکبر کا خیال تھا کہ کسی دن رگھوپت سنگھ اپنے ہمال بچے سے ملنے کو ضرور گھر آئے گا۔ بس اسی دن سپاہی اس کو پکڑ لیں گے۔ ادھر کسی نے رگھوپت سنگھ کو خبر کر دی کہ تیرا بیٹا گھڑی دو گھڑی کا مہمان ہے، چل کر اسے دیکھ لے۔

یہ سن کر رگھوپت سنگھ بہت گھبرایا۔ سورج ڈوب رہا تھا۔ جنگل میں سفر کرنے کا وقت تو نہیں تھا مگر رگھوپت نے سچو سچا کہ اگر میں نے ذرا بھی دیر کی تو شاید میں لڑنے کی صورت بھی نہ دیکھ سکوں۔ اسی وقت چلنا چاہیے۔ رگھوپت سنگھ اسی وقت چلنے کو تیار ہو گیا۔ جب رگھوپت سنگھ گھر پہنچا تو دروازے پر اکبر بادشاہ کے سپاہیوں میں سے

122۔ رگھوپت کس کو دشمن سمجھتا تھا؟

- (1) خلیجوں کو
- (2) منگولوں کو
- (3) مرہٹوں کو
- (4) مغلوں کو

123۔ کس کے بیمار ہونے کی خبر سن کر رگھوپت گھر پہنچا؟

- (1) بیٹے کی
- (2) ماں کی
- (3) باپ کی
- (4) بیوی کی

124۔ ”میں راجپوت ہوں، جھوٹ ہرگز نہیں بولوں گا۔“ یہ کس نے کہا؟

- (1) پہرے دار نے
- (2) رگھوپت کے دوست نے
- (3) سپاہی نے
- (4) رگھوپت نے

125۔ رگھوپت جب گھر سے نکلا تو اس کے ساتھ کیا ہوا؟

- (1) اس کو مار دیا گیا
- (2) اسے زخمی کر دیا گیا
- (3) سپاہی نے اس کو بھگا دیا
- (4) وہ گرفتار کر لیا گیا

126۔ ’قول دینا‘ کیا ہے؟

- (1) محاورہ
- (2) پہیلی
- (3) ضرب المثل
- (4) کہاوت

ہدایات : نیچے دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 127 تا 141) :

127۔ آپ پڑھنے کی درج ذیل جانچ میں نمبر کس طرح دیں گے؟

سوال : کیا شیر ایک ناپید جانور ہے؟
جواب (الف) : نہیں، مگر اب یہ بہت کم پایا جاتا ہے (1)
جواب (ب) : شیر اب تقریباً ناپید ہونے والا ہے (1)

(1) جواب (ب) کے لیے 1/2 نمبر، جواب (الف) کے لیے 1 نمبر۔

(2) جواب (الف) کے لیے 1 نمبر، جواب (ب) کے لیے 1 نمبر۔

(3) جواب (ب) کے لیے 1 نمبر، جواب (الف) کے لیے 0 نمبر۔

(4) جواب (الف) کے لیے 1/2 نمبر، جواب (ب) کے لیے 1 نمبر۔

128۔ طلبہ کو یہ سمجھانے میں مدد دینے کے لیے کہ کوئی تحریر بامعنی ہے یا نہیں، استعمال کیا جانے والا پڑھنے کا طریقہ کہلاتا ہے

- (1) پیش قیاسی (Predicting)
- (2) تلخیصیں کاری (Summarizing)
- (3) اسکیننگ (Scanning)
- (4) اسکیمنگ (Skimming)

129- طلبہ 'جملہ سازی کا راز' کے عنوان سے ایک اسٹ لکھتے ہیں۔ تقریباً 10 جملوں پر مشتمل اس تحریر میں چار کردار ہوتے ہیں۔ ہر کردار صرف کسی ایک طرح کا جملہ ہی ادا کر سکتا ہے۔ یہ سرگرمی ذیل میں سے کس کام میں مدد دیتی ہے؟

(1) پڑھنے کے بعد کی مشق

(2) لکھنے سے پہلے کی سرگرمی

(3) قواعد کے اصولوں کے استعمال

(4) لفظوں کے استعمال

130- کلاس III کے طلبہ میں ادبی تحریر لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے ذیل میں سے بہترین طریقہ کیا ہوگا؟

(1) تصویروں کا استعمال اور ان پر باہمی بات چیت

(2) طلبہ کو خود اپنے طور پر لکھنے دینا

(3) کسی تجویز کردہ موضوع پر تفصیلی بات چیت

(4) بورڈ پر اس کا خاکہ پیش کرنا

131- اگر آپ کی کلاس میں کئی طلبہ اردو بولنے میں شرماتے ہوں تو آپ انہیں اس جھجک کو دور کرنے میں مدد دینے کے لیے کیا کریں گے؟

(1) کلاس میں سادہ موضوعات دیں گے تاکہ یہ طلبہ ان پر بغیر تیاری کے بول سکیں

(2) یہ کہہ دیں گے کہ یہ طلبہ دیگر طلبہ کے بولنے کے بعد بولیں

(3) انہیں اس زبان میں ذاتی طور پر کوچنگ دیں گے

(4) دو دو طلبہ یا ان کے چھوٹے گروپوں کو لکھنے اور اسے پڑھنے کا موقع دیں گے

132- سننے کی صلاحیت کی مشق کے لیے استاد نے ایک سرگرمی وضع کی جس میں طلبہ ایک ریلوے اعلان کو سنتے ہیں اور ایک جدول میں ٹرینوں کے آنے اور جانے کا وقت درج کرتے ہیں۔ یہاں طلبہ

(1) کسی آڈیو ریکارڈنگ کی بنیاد پر جدول مکمل کر رہے ہیں

(2) کسی اعلان کو بلند آواز میں پڑھ رہے ہیں

(3) معلومات درج کر کے ایک جدول بنا رہے ہیں

(4) کوئی چھوٹی فلم دیکھ رہے ہیں

133۔ بلوغت کے بعد کوئی نئی زبان سیکھنے سے کسی غیر ملکی زبان

(1) کو سیکھا جاسکتا ہے

(2) سیکھنے میں مشکل ہوتی ہے

(3) کی مہارت ختم ہو جاتی ہے

(4) کی مہارت بڑھ جاتی ہے

134۔ ای۔۔ آموزش ہے

(1) فاصلاتی تعلیم

(2) دستاویزی فلم

(3) ٹکنالوجی کا استعمال کرنے والی ترکیبی آموزش

(4) ہارڈ ویئر کو سرگرمی کے ساتھ مربوط کرنا

135۔ دو زبانوں پر مشتمل کسی کلاس میں طلبہ کو کسی سکھائی جانے والی

زبان کے علمی اور بولی جانے والی شکلوں کے درمیان فرق

کرنے کے لائق بنانے کے لیے انہیں آمادہ کیا جائے کہ وہ

(1) سکھائی جانے والی زبان کی زیادہ سے زیادہ کتابیں

پڑھیں

(2) زیادہ سے زیادہ انگریزی لکھیں

(3) دو زبانوں والی زیادہ سے زیادہ فلمیں دیکھیں

(4) سکھائی جانے والی زبان بولیں

136۔ تدریس کا ایسا طریقہ کار جس سے کمزور طلبہ زبان دانی کی

مہارت میں اپنے ساتھیوں کے برابر آسکیں، کہلاتا ہے

(1) تلخیص کاری (Summarization)

(2) ترتیب نو (Reformulation)

(3) باز مداخلت (Remediation)

(4) نظر ثانی (Revision)

137۔ ملی جلی صلاحیتوں والے طلبہ کی کلاس روم کے طلبہ کو ایسا

نصاب درکار ہوتا ہے

081

(1) جس میں وقفے وقفے سے طلبہ کو یکساں صلاحیتوں

والے گروپوں میں رکھا جائے

(2) جس میں سیکھنے کی مختلف صلاحیتوں والے طلبہ کے

درمیان باہمی ربط ضبط کا زیادہ سے زیادہ موقع

دیا جائے

(3) جس میں ریاضی اور زبانوں پر زیادہ زور دیا جائے

(4) جس میں کھیلوں اور زبانوں پر زور دیا جائے

138 - وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اسے کہتے ہیں

(1) فعل ماضی

(2) فعل حال

(3) فعل مجہول

(4) فعل معروف

139 - زبان سیکھنے میں قواعد کی بعض غلطیاں فطری طور پر ہوتی

ہیں۔ ایسے میں استاد کو چاہیے کہ وہ

(1) کلاس میں کی جانے والی غلطیوں کو فوراً درست

کرے تاکہ طلبہ دوسروں کی غلطیوں سے سیکھ سکیں

(2) طالب علم کو بولنے یا پڑھنے دے اور پھر غلطیوں کو

درست کرے

(3) طلبہ کو غلطیاں کرنے دے کہ وہ فطری ہیں

(4) کمزور طلبہ کی نشاندہی کر کے انہیں الگ کرے اور

ان کے لیے خصوصی کلاس کرے

140 - غیر ملکی / غیر مادری زبان کے استاد کو اکثر یہ دشواری پیش آتی

ہے کہ کلاس کے طلبہ یہ زبان سیکھنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ اس

صورت حال پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟

(1) استاد، کسی تدریسی مشیر کی مدد لے کر طلبہ سے

خطاب کرے

(2) استاد، 'غیر آمادہ' طلبہ کی نشاندہی کرے اور ان

کے لیے خصوصی کلاس کا اہتمام کرے

(3) استاد، طلبہ سے یہ کہے کہ وہ تفویض کردہ کام اپنی

سہولت کے مطابق مکمل کریں

(4) استاد، طلبہ کو آمادہ کرنے اور کلاس میں سیکھنے کے عمل

کو زیادہ دلچسپ کرنے کے طریقے اختیار کرے

141 - ”زبان سیکھنے کے عمل میں چند سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔“

آپ اس بیان کی تائید میں کس سرگرمی کو پیش کریں گے؟

(1) نصاب میں شامل کسی تحریر کی بہتر تفہیم کے لیے طلبہ

کو اپنی مادری زبان استعمال کرنے پر آمادہ کیا جائے

(2) پہلے آسان متن اور پھر مشکل متن پڑھائے جائیں

(3) استاد، لکھنا اور بولنا سکھائے اور طلبہ اس کی نقل کریں

(4) مشق حد درجہ اہم چیز ہے کیونکہ اس سے عادت

ڈالنے میں مدد ملتی ہے

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادلات میں سے مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر 142 تا 150) :

پورن مل ، آگرے کے سیٹھ سرجو مل کا اکلوتا بیٹا تھا۔ سیٹھ جی کی خواہش تھی کہ وہ پورن مل کو صرف تھوڑی ہندی اور مہاجنی کا کلام سکھا دیں۔ لیکن پورن مل نے انگریزی پڑھنے کے لیے ضد کی اور کسی طرح ایف۔ اے تک پہنچ گیا۔ اس کے دوستوں نے اسے مشورہ دیا کہ اگر وہ دنیا میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو اسے یورپ اور امریکہ جانا چاہیے۔ اس نے سیٹھ جی سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔

سیٹھ سرجو مل پرانے خیالات کے سیدھے سادے آدمی تھے۔ انھوں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ آج تک پورن مل کی کوئی بات نالی نہ گئی تھی۔ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔ مجبوراً سیٹھ جی کو اپنے لاڈلے کی بات ماننی پڑی اور پورن مل ہنسی خوشی امریکہ کے لیے روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچ کر شیکاگو کرسٹیل کالج میں داخل ہو گیا۔

امریکہ کی ہر بات نزالی ہے۔ اونچ نیچ کا وہاں کوئی سوال ہی نہیں۔ دن بھر ہوٹل میں جھوٹے برتن دھونے والا ، گلی گلی دیا سلائی بیچنے والا ، شام کو اچھے کپڑے پہن کر کلب جاتا ہے۔ وہاں بڑے سے بڑا امیر یا افسر بھی اسے حقارت کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ پورن مل بھی ایک رات کلب میں جا پہنچا۔ وہ ایک بیش قیمت چائنا سلک کا سوٹ پہنے ہوئے تھا۔ اس کو دیکھ کر لوگ مسکرانے لگے۔ پورن مل سمجھ گیا کہ سب اس کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ اس کا ایک دوست ہریش بھی وہاں موجود تھا جو ایک عرصے سے امریکہ میں مقیم تھا۔ اس نے کہا: ”مسٹر پورن! اس وقت تم کو کالا سوٹ پہن کر آنا چاہیے تھا ، میرے پاس دوسرا سوٹ تیار ہے ، ڈریسنگ روم میں چل کر تم اسے بدل سکتے ہو۔“

پورن جھلایا ہوا تو تھا ہی ، اس نے سمجھا کہ ہریش بھی اس سے مذاق کر رہا ہے۔ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ ہریش رات کو ہوٹلوں میں برتن مانجھ کر اپنی بسر اوقات کرتا ہے اور کالج میں پڑھتا ہے۔ اس نے بڑی حقارت سے جواب دیا:

”ہریش! تم میرے اس کپڑے کی قدر و قیمت نہیں جان سکتے۔“

ہریش نے بڑی نرمی سے مسکرا کر کہا:

”پیارے بھائی! جیسا دلیس ویسا بھیس۔ ہندوستان اور امریکہ کے رسم

و رواج اور پوشاک میں بہت فرق ہے۔“

پورن : ”تم تو ہوٹلوں میں چائے کی پیالیاں اٹھایا اور مانجھا کرتے

ہو۔ تم اس جھک کو نہیں سمجھ سکتے۔“

ہریش : ”اگر میں اپنے پیٹ کے لیے کوئی کام کرتا ہوں تو اس میں

شرم کی کوئی بات نہیں۔ تمہاری حالت تو مجھ سے گئی گزری ہے کیونکہ تم

اپنے خرچ کے لیے دوسروں کے محتاج ہو۔ پدم سلطان بود ، باپ کی

دولت پر تم کیوں فخر کرتے ہو۔“

جب پورن مل چڑے کا کام سیکھ کر امریکہ سے واپس ہوا تو سیٹھ

سرجو مل مر چکے تھے۔ امریکہ سے واپس آنے پر پورن مل خود اپنے

کاروبار کی دیکھ بھال کرنے لگا۔

142۔ سیٹھ سرجو مل کی کیا خواہش تھی؟

(1) پورن مل کو مشینوں کا کام سکھانے کی

(2) پورن مل کو انجینئر اور ڈاکٹر بنانے کی

(3) پورن مل کو اعلیٰ تعلیم دلانے کی

(4) پورن مل کو صرف ہندی کی تعلیم اور مہاجنی کا کام

سکھانے کی

143۔ پورن مل کو اس کے دوستوں نے کہاں جانے کا مشورہ دیا؟

(1) کناڈا اور لندن

(2) یورپ اور امریکہ

(3) انگلینڈ اور فرانس

(4) چین اور جاپان

(3) رات کو ہوٹلوں میں برتن مانجھ کر

(4) رات کو ٹیکسی چلا کر

148۔ پورن مل امریکہ سے کیا کام سیکھ کر ہندوستان آیا؟

(1) ٹی وی کا کام

(2) ریڈیو کا کام

(3) کمپیوٹر بنانے کا کام

(4) چمڑے کا کام

149۔ ہندوستان آکر وہ کیا کرنے لگا؟

(1) چمڑے کا کاروبار

(2) کپڑے کا کاروبار

(3) کسی کمپنی میں نوکری

(4) اپنے کاروبار کی دیکھ بھال

150۔ 'جیسا دیس ویسا بھیس' کا مطلب ہے

(1) جس ملک میں رہے اس ملک کے طور طریقوں کی

پابندی کرنا

(2) وہاں کے کھانے کھانا

(3) وہاں کی تہذیب اختیار کرنا

(4) وہاں کی زبان بولنا

144۔ سیٹھ سرجو مل کیسے آدمی تھے؟

(1) پرانے خیالات کے سیدھے سادے

(2) سمجھدار اور روشن خیال

(3) شریف اور نیک

(4) نئے خیالات کے پڑھے لکھے

145۔ امریکہ جا کر پورن مل نے کس کالج میں داخلہ لیا؟

(1) ڈگری کالج

(2) کمرشل کالج

(3) انٹر کالج

(4) انجینئرنگ کالج

146۔ کلب میں ہریش نے پورن مل کو کون سے رنگ کا سوٹ

پہننے کے لیے کہا؟

(1) کالا سوٹ

(2) سفید سوٹ

(3) نیلا سوٹ

(4) ہرا سوٹ

147۔ امریکہ میں ہریش بسر اوقات کیسے کرتا تھا؟

(1) رات کو ہوٹلوں میں ڈانس کر کے

(2) رات کو ہوٹلوں میں گانا گا کر

SPACE FOR ROUGH WORK

(1) ...

...

(1) ...

(1) ...

...

(1) ...

P 1 ...

...

(1) ...

(1) ...

...

C 1 ...

(1) ...

...

(1) ...

(1) ...

(1) ...

نیچے لکھی ہدایات کو غور سے پڑھئے :

- 1- ہر سوال کے جواب میں دیئے گئے چار متبادلوں میں سے درست جواب کے دائرے کو نیلے / کالے بال پوائنٹ پین سے جوابی شیٹ کی دوسری جانب پوری طرح گہرا کر کے بھر دیں۔ جواب پر ایک بار نشان لگانے کے بعد اسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔
- 2- امیدوار کو اچھی طرح دیکھ لینا چاہئے کہ جوابی شیٹ موڑی نہ گئی ہو۔ جوابی شیٹ پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ چھوڑیں۔ جوابی شیٹ میں نشان زد کی جگہ کے علاوہ اپنا رول نمبر کہیں دوسری جگہ نہ لکھیں۔
- 3- سوالنامے اور جوابی شیٹ کو احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ دوسری جوابی شیٹ کسی بھی حال میں نہیں دی جائے گی (سوائے سوالنامے کا کوڈ یا نمبر اور جوابی شیٹ کا کوڈ یا نمبر مختلف ہونے کی صورت میں)۔
- 4- امیدوار حاضری کے کاغذ پر جوابی شیٹ / سوالنامے میں دیئے گئے کوڈ اور نمبر کو صحیح طریقے سے لکھیں۔
- 5- امیدوار کو اپنے داخلہ کارڈ کے علاوہ کسی بھی قسم کا درسی مواد—چھپا ہوا یا لکھا ہوا، کاغذ کا ٹکڑا، موبائل فون، پیجر، الیکٹرانک آلات امتحان ہال میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- 6- امیدوار کو نگران کے مانگے جانے پر اپنا داخلہ کارڈ دکھانا ہوگا۔
- 7- سپرنٹنڈنٹ یا نگران کی اجازت کے بغیر کوئی امیدوار اپنی جگہ نہیں چھوڑے گا۔
- 8- امیدوار اپنا جوابی شیٹ، ہال میں موجود نگران کو سپرد کئے بغیر یا حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط کئے بغیر کمرے / ہال سے باہر نہیں نکلیں گے۔ اگر کوئی امیدوار حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط نہیں کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ اس نے اپنا جوابی شیٹ جمع نہیں کرایا ہے اور اسے غیر قانونی ذرائع کا استعمال سمجھا جائے گا۔
- 9- الیکٹرانک / ہاتھ کے کیلکولیٹر کا استعمال ممنوع ہے۔
- 10- امیدوار امتحان ہال میں بورڈ کے اصول و ضوابط کے پابند ہوں گے۔ غیر قانونی ذرائع کے استعمال کے تمام معاملات بورڈ کے اصول و ضوابط کے تحت ہی پنپنا جائے گا۔
- 11- سوالنامے اور جوابی شیٹ کا کوئی حصہ کسی بھی حال میں الگ نہیں کیا جائے۔
- 12- امتحان ختم ہونے پر امیدواروں کو جوابی شیٹ ہال میں موجود نگران کے سپرد کرنی ہوگی۔ امیدواروں کو سوالنامہ اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔

READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY :

1. Out of the four alternatives for each question, only one circle for the correct answer is to be darkened completely with Blue/Black Ballpoint Pen on **Side-2** of the OMR Answer Sheet. The answer once marked is not liable to be changed.
2. The candidates should ensure that the Answer Sheet is not folded. Do not make any stray marks on the Answer Sheet. Do not write your Roll No. anywhere else except in the specified space in the Answer Sheet.
3. Handle the Test Booklet and Answer Sheet with care, as under no circumstances (except for discrepancy in Test Booklet Code or Number and Answer Sheet Code or Number), another set will be provided.
4. The candidates will write the correct Test Booklet Code and Number as given in the Test Booklet/Answer Sheet in the Attendance Sheet.
5. Candidates are not allowed to carry any textual material, printed or written, bits of papers, pager, mobile phone, electronic device or any other material except the Admit Card inside the Examination Hall/Room.
6. Each candidate must show on demand his/her Admit Card to the Invigilator.
7. No candidate, without special permission of the Superintendent or Invigilator, should leave his/her seat.
8. The candidates should not leave the Examination Hall without handing over their Answer Sheet to the Invigilator on duty and sign the Attendance Sheet twice. Cases where a candidate has not signed the Attendance Sheet, a second time will be deemed not to have handed over the Answer Sheet and dealt with as an unfair means case.
9. Use of Electronic/Manual Calculator is prohibited.
10. The candidates are governed by all Rules and Regulations of the Board with regard to their conduct in the Examination Hall. All cases of unfair means will be dealt with as per Rules and Regulations of the Board.
11. No part of the Test Booklet and Answer Sheet shall be detached under any circumstances.
12. **On completion of the test, the candidate must hand over the Answer Sheet to the Invigilator in the Room/Hall. The candidates are allowed to take away this Test Booklet with them.**

निम्नलिखित निर्देशों को ध्यान से पढ़ें :

1. प्रत्येक प्रश्न के लिए दिए गए चार विकल्पों में से सही उत्तर के लिए OMR उत्तर-पत्र के पृष्ठ-2 पर केवल एक वृत्त को ही पूरी तरह नीले/काले बॉलपॉइंट पेन से भरें। एक बार उत्तर अंकित करने के बाद उसे बदला नहीं जा सकता है।
2. परीक्षार्थी सुनिश्चित करें कि इस उत्तर-पत्र को मोड़ा न जाए एवं उस पर कोई अन्य निशान न लगाएँ। परीक्षार्थी अपना अनुक्रमांक उत्तर-पत्र में निर्धारित स्थान के अतिरिक्त अन्यत्र न लिखें।
3. परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर-पत्र का ध्यानपूर्वक प्रयोग करें, क्योंकि किसी भी परिस्थिति में (केवल परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर-पत्र के संकेत या संख्या में भिन्नता की स्थिति को छोड़कर) दूसरी परीक्षा पुस्तिका उपलब्ध नहीं करायी जाएगी।
4. परीक्षा पुस्तिका/उत्तर-पत्र में दिए गए परीक्षा पुस्तिका संकेत व संख्या को परीक्षार्थी सही तरीके से हाजिरी-पत्र में लिखें।
5. परीक्षार्थी द्वारा परीक्षा हॉल/कक्ष में प्रवेश-कार्ड के सिवाय किसी प्रकार की पाठ्य-सामग्री, मुद्रित या हस्तलिखित, कागज की पर्चियाँ, पेजर, मोबाइल फोन, इलेक्ट्रॉनिक उपकरण या किसी अन्य प्रकार की सामग्री को ले जाने या उपयोग करने की अनुमति नहीं है।
6. पूछे जाने पर प्रत्येक परीक्षार्थी, निरीक्षक को अपना प्रवेश-कार्ड दिखाएँ।
7. अधीक्षक या निरीक्षक की विशेष अनुमति के बिना कोई परीक्षार्थी अपना स्थान न छोड़े।
8. कार्यरत निरीक्षक को अपना उत्तर-पत्र दिए बिना एवं हाजिरी-पत्र पर दुबारा हस्ताक्षर किए बिना परीक्षार्थी परीक्षा हॉल नहीं छोड़ेंगे। यदि किसी परीक्षार्थी ने दूसरी बार हाजिरी-पत्र पर हस्ताक्षर नहीं किए, तो यह माना जाएगा कि उसने उत्तर-पत्र नहीं लौटाया है और यह अनुचित साधन का मामला माना जाएगा।
9. इलेक्ट्रॉनिक/हस्तचालित परिकलक का उपयोग वर्जित है।
10. परीक्षा हॉल में आचरण के लिए परीक्षार्थी बोर्ड के सभी नियमों एवं विनियमों द्वारा नियमित हैं। अनुचित साधनों के सभी मामलों का फैसला बोर्ड के नियमों एवं विनियमों के अनुसार होगा।
11. किसी हालत में परीक्षा पुस्तिका और उत्तर-पत्र का कोई भाग अलग न करें।
12. परीक्षा सम्पन्न होने पर, परीक्षार्थी कक्ष/हॉल छोड़ने से पूर्व उत्तर-पत्र निरीक्षक को अवश्य सौंप दें। परीक्षार्थी अपने साथ इस परीक्षा पुस्तिका को ले जा सकते हैं।